شفقات احمد------بنام------محمد لطیف

DW-3
25.05.2022

بیان ازاں چوہدری محمد انور ولد اللہ دتہ عمر 80 سال پیشہ زمینداری ساکن بیگ پور کالا گوجراں تحصیل و ضلع جہلم۔

برحلف بیان کیا کہ رجسٹری نمبر 1/560 صفورا بی بی نے بحق محمد لطیف اور عبدالعزیز اپنے حقیقی بھائیوں کے نام کروائی تھی جس میں بطور گواہ پیش ہوا تھا۔ رجسٹری نمبری Exh.D2 میں میرے دستخط Exh.D2/2 ہیں۔ میرے علاوہ رجسٹری میں اللہ دتہ ولد تاجہ بطور شناخت کنندہ اور گواہ پیش ہوا تھا۔ صفورا بی بی نے ہمارے سامنے خود پیش ہو کر گھر پر رقم مبلغ 6 ہزار وصول کرنے کا اقرار کیا اور رجسٹری پر اپنا انگوٹھا لگایا اور منظور کروائی۔ اراضی متدعویہ آج بھی محمد لطیف اور عبدالعزیز کے بچوں کے قبضہ میں ہے۔ رجسٹری Exh.D2 درست و صحیح ہے۔ دعویٰ مدعیان خارج فرمایا جائے

XXXXXجرح محفوظ شدXXXXX

سن کر درست تسلیم کیا۔

DW-3

13.09.2022

<u>گواہ محمد انور حاضر حلف دوبارہ لیا گیا</u>

Xxxجرح منجانب کونسل مدعی xxx میں سال 1962 میں تحصیل آفس میں بھرتی ہوا تھا اور عرصہ 6 سال قبل میں تحصیل آفس سے ریٹائرڈ ہوا۔ یہ درست ہے کہ میری بیٹی کی شادی صغیر احمد ولد محمد شریف سے ہوئی ہے۔ میں نے دوسرے مقدمہ میں شہادت نہ دی ہے۔ مجھے یاد نہ ہے کہ صفورا بی انگلینڈ کب گئی تھی۔ صفورا بی بیرون ملک میں ہی فوت ہوئی ہیں۔ لطیف میرا کچھ نہ لگتا ہے۔ لطیف اور عبد العزیز دونوں بھائی تھے۔ یہ درست ہے کہ رجسٹری پر میرے دستخط موجود ہیں صفورا بی کے دستخط موجود نہ ہیں۔ مجھے علم نہ ہے کہ رجسٹری EXH.D2 پر صفورا بی کا شناختی کارڈ درج نہ ہے۔ یہ درست ہے کہ رجسٹری Exh.D2 پر میرا، عبد العزیز اور لطیف کا شناختی کارڈ نمبر درج نہ ہے۔ مجھے یاد نہ ہے سال 1978 میں موضع بدو کا نمبردار کون تھا۔ میں موضع بدو کا پتی دار ہوں۔ رجسٹری کے اشٹام کچہری سے لیے گئے تھے۔۔ رجسٹری کے اشٹام لطیف نے خرید کیے تھے۔

میں اشٹام کی خریداری کے وقت ساتھ گیا تھا۔ اشٹام 23 ہزار مالیت کے تھے از خود کہا اشٹام انھوں نے لیے تھے میرے علم میں نہ ہے کتنے میں لیے۔ یہ غلط ہے کہ جس وقت رجسٹری ہوئی اس وقت صفورا بی موجود نہ تھی۔ یہ غلط ہے کہ جس وقت رجسٹری ہوئی اس وقت صفورا بی انگلینڈ میں تھی میرے سامنے رقم مبلغ 30 ہزار روپے کا لین دین ہوا تھا۔ صفورا بی کی شادی سنگھوئی میں انجام پائی تھی۔ میں صفورا بی کے گھر کبھی بھی نہ گیا ہوں۔ صفورا بی کے خاوند کو انگلینڈ میں دفن کیا گیا۔ مجھے علم نہ ہے کہ رجسٹری پر صفورا کا پتا کہاں کا تحریر کیا گیا۔ شریف ٹیکسلاء میں ملازم رہا ہے۔ یہ درست ہے کہ میرے داماد صغیر احمد پر صفورا بی کے مکان نمبر 2 بیگ پور پر ناجائز قبضہ کرنے کی کوشش میں ایف ائی ار نمبر 21/281 درج ہوئی۔ مجھے علم نہ ہے کہ سپریم کورٹ میں مکان کی بابت فیصلہ صفورا بی کے حق میں ہوا۔ یہ درست ہے کہ مکان نمبر 2 میں صفورا بی کے بیٹے شفقات احمد نے کرایہ دار رکھے ہوئے ہیں اور اس میں ناجائز قبضہ کرنے کے پاداش میں میری بیٹی داماد صغیر احمد اور محمد حنیف پر مقدمہ درج ہوا۔ یہ درست ہے کہ صغیر احمد کی پہلی شادی ٹیکسلاء میں ہوئی تھی۔ یہ درست ہے کہ جس وقت محمد شریف ٹیکسلاء سے ریٹائرڈ ہو کر آیا اس نے بابر عزیز کے مکان کے ساتھ اور قبرستان کے سامنے اپنا گھر بنایا تھا۔ یہ غلط ہے کہ محمد حنیف محمد لطیف کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کر کے ان کو گرفتار کیا تھا۔ یہ غلط ہے کہ جب صفورا بی نے ایف ائی ار درج کروائی تو میں نے تھانہ میں بیان حلفی داخل کیا تھا۔ صفورا بی کے تمام فیملی بیرون ملک مقیم ہے اور وہاں پر خوشحال زندگی گزار رہی ہیں۔ یہ درست ہے کہ صفورا بی کو زمین فروخت کرنے کے ضرورت نہ تھی از خود کہا کہ وہ زمین اس کے بھائیوں کی تھی اور وہ زمین اس سے لینا چاہتے تھے۔ مجھے علم نہ ہے کہ میں نے محمد لطیف کے حق میں پولیس سٹیشن میں مورخہ 25.01.2008 کو بیان حلفی داخل کیا تھا یہ غلط ہے کہ میں اس بابت غلط بیانی سے کام لے رہا ہوں۔ میں ان پڑھ ہوں اور میں انگوٹھا لگتا ہوں۔ میں پہلے دستخط کرتا تھا اب نہ کرتا ہوں۔ میرے والد کا نام اللہ دتہ ہے۔ میں رجسٹری بیع نمبری 560 کا گواہ ہوں۔ یہ غلط ہے کہ میں اس بابت غلط بیانی سے شہادت دے رہا ہوں۔ یہ درست ہے کہ مجھے عدالت کے جانب سے کوئی نوٹس موصول نہ ہوا ہے۔ یہ بھی غلط ہے کہ قبضہ جائیداد اس وقت بھی صفورا بی کے بچوں کے پاس ہے۔ یہ درست ہے کہ رجسٹری میں درج کھیوٹ کھتونی کھاتہ نمبرات کے تفصیل نہ بتا سکتا ہوں۔ یہ درست ہے کہ میں آج فرخ محمود ولد محمد لطیف کے ساتھ شہادت دینے آیا ہوں۔ یہ غلط ہے کہ میں نے صفورا بی کے بھائیوں محمد لطیف عبدالعزیز کے ساتھ مل کر جعلی دستاویز بیع نمبری 560 تیار کیے۔ یہ درست ہے کہ صفورا بی بیگ پور کی رہائشی ہے۔ یہ درست ہے کہ میری صفورا بیگم متوفیہ اور اس کے بچوں کے ساتھ کوئی بول چال نہ ہے۔ یہ درست ہے کہ میں آج اسی وجہ سے آج ان کے خلاف شہادت دینے آیا ہوں۔

سن کر درست تسلیم

Mehwish Shahzadi
Civil Judge 1st Class
JHELUM
13/9/22

شفقات احمد بنام محمد لطیف

DW1

26.10.2022

XXXX جرح منجانب کونسل مدعی

محمد لطیف دو سال قبل فوت ہوا۔ قیصر محمود الحسن، فرزانہ کوثر، مسرت نصرین بدو میں رہائش پذیر ہیں۔ بوقت مختار نامہ تمام افراد کچہری آئے تھے۔ مجھے علم نہ ہے کہ اسٹامپ کہاں سے خرید کیا تھا۔ یہ درست ہے کہ مختار نامہ نوٹری پبلک تصدیق کروایا تھا۔ عبدالعزیز بھی وفات پاچکا ہے۔ مجھے علم نہ ہے کہ صفوراں بی بی کب انگلینڈ گئی تھی۔ صفوراں بی بی اور اسکی فیملی سے 7،5 سال سے ناراضگی چل رہی ہے۔ صفوراں بی بی کی ایک بچی کے علاوہ باقی بچے بیرون ملک انگلینڈ میں مقیم ہیں۔ میری عمر 37 سال ہے۔ میری زندگی میں صفوراں بی بی 5 سال پہلے پاکستان آئی تھی اور اکثر آتی رہتی تھی۔ صفوراں بی بی سے ناراضگی کے بعد ہماری کوئی ملاقات نہ ہوئی ہے۔ صفوراں بی بی انگلینڈ میں دفن ہوئی تھی۔ مجھے یاد نہ ہے کہ میری صفوراں بی بی سے آخری ملاقات کب ہوئی۔ یہ درست ہے کہ بوقت رجسٹری متدعویہ میں پیدا بھی نہ ہوا تھا۔ میں یہ بھی نہ بتا سکتا ہوں کہ رجسٹری کے اسٹامپ کسنے خرید کیے تھے۔ میں یہ بھی نہ بتا سکتا ہوں کہ رجسٹری پر صفوراں بی بی کا شناختی کارڈ اور پتہ درج ہے۔ یہ درست ہے کہ میرے سامنے کسی بھی رقم کا لین دین نہ ہوا ہے۔ بوقت رجسٹری صفوراں بی بی کا بیٹا امتیاز موجود تھا۔ مجھے علم نہ ہے کہ اسکے بیٹے کے رجسٹری پر دستخط موجود ہیں۔ صفوراں بی بی پاکستان میں جب آتی تھی تو تب سنگھوئی یا اسلام آباد میں رہتی تھی۔ یہ درست ہے کہ میرا تایا شریف ٹیکسلا میں ملازمت کرتا رہا ہے۔ یہ درست ہے کہ میرا تایا محمد شریف اپنے بچوں سمیت 1970 سے 2001 ٹیکسلا میں مقیم رہا ہے۔ یہ درست ہے کہ شریف کے بچے بھی ٹیکسلا میں پڑھتے رہے ہیں۔ یہ درست ہے کہ محمد شریف ٹیکسلا سے ریٹائرمنٹ کے بعد بیگ پور آیا اور بابر عزیز کے مکان کے ساتھ قبرستان کے سامنے اپنا گھر بنایا۔ ہم 5 بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ ہم بھائیوں کے نام قیصر محمود، طارق محمود، محمود الحسن، طاہر محمود اور فرخ محمود ہیں۔ یہ درست ہے کہ محمد حنیف میرے تایا نے صفوراں بی بی کے خلاف مکان کا مقدمہ دائر کیا جسکا فیصلہ محمد حنیف کے خلاف سپریم کورٹ سے ہوا۔ یہ درست ہے کہ اس مکان کی بابت ہمارے خلاف چوری کی ایف آئی آر بھی درج ہوئی تھی۔ مجھے علم نہ ہے کہ صفوراں بی بی نے میرے والد محمد لطیف اور عبدالعزیز سے 1968 میں بذریعہ انتقال نمبری 309 جائیداد خرید کی تھی۔ مجھے علم نہ ہے کہ شفقات احمد صفوراں بی بی کا بیٹا بیگ پور پڑھتا رہا ہے۔ طاہر میرا بھائی ہے۔ طاہر محمود بیرون ملک مقیم ہے۔ یہ غلط ہے کہ بیرون ملک میں میرے بھائی طاہر محمود کا نام محمود الہی ہے۔ مجھے علم نہ ہے کہ وہاں پر طاہر محمود کے نانا کا نام میاں منظور اور ارشد بی بی کا بیٹا دکھایا گیا ہے۔ یہ غلط ہے کہ میرا بھائی جعلی

دستاویزات پر بیرون ملک گیا ہے۔ یہ درست ہے کہ صفوراں بی بی بیگ پور کی رہائشی تھی۔ مجھے علم نہ ہے کہ صفوراں بی بی کے خلاف پٹیشن دائر کرنے پر میرے والد اور دیگر افراد پر 10 ہزار روپے ہرجانہ ہوا تھا۔ مجھے علم نہ ہے کہ شفقات احمد کے نکاح کے گواہان محمد لطیف، محمد حنیف اور محمد شریف تھے۔ مجھے علم نہ ہے کہ رجسٹری نمبری 560 میں صفوراں بی بی کا پتہ بدو کا درج ہے۔ یہ درست ہے کہ پاسپورٹ (Mark B) صفوراں بی بی کا ہے اور اس پر صفوراں بی بی کے انگلش کے دستخط موجود ہیں۔ یہ درست ہے کہ (Mark A) صفوراں بی بی کا شناختی کارڈ ہے جس پر صفوراں بی بی کے انگلش کے دستخط موجود ہیں۔ یہ درست ہے کہ جعلی رجسٹریوں کی بابت میرے والد اور تایا کے خلاف ایف آئی آر درج ہوئی تھی از خود کہا کہ بعد ازاں وہ ایف آئی آر خارج ہو گئی تھی۔ یہ درست ہے کہ اسٹامپ ہمراہ مثل چالان (Ex.P3) صفحہ نمبر 53 بیان حلفی (Ex.P3/53) میرے والد کا تحریر کردہ ہے۔ یہ درست ہے کہ جس وقت میرے والد اور تایا کے خلاف ایف آئی آر درج ہوئی اس وقت انہوں نے اپنے اسٹامپ پولیس کو پیش کیے تھے۔ مجھے علم نہ ہے کہ ان بیان حلفیوں میں محمد لطیف اور محمد حنیف نے یہ تحریر کروایا تھا کہ صفوراں بی بی نے اپنی جائیداد عبدالعزیز کو ہبہ کر دی ہے۔ میں رجسٹری (Ex.D2) کے اسٹامپ کی خریداری کی تاریخ نہ بتا سکتا ہوں اور نہ بتا سکتا ہوں کہ رجسٹری کس نے تحریر کی اور بوقت تحصیل آفس کون پیش ہوا یہ بھی نہ بتا سکتا ہوں۔ میں یہ بھی نہ بتا سکتا ہوں کہ مابین فریقین کسی قسم کا لین دین میرے سامنے نہ ہوا ہے۔ مجھے علم نہ ہے کہ صفوراں بی بی کی شادی کب ہوئی اور وہ کب انگلینڈ گئی۔ میں والد کی زندگی میں اس دعوی میں شہادت دینے نہ آیا ہوں۔ جس وقت میرے والد کے خلاف 457، 418، 420 کی ایف آئی آر ہوئی اس وقت بھی میں تھانہ نہ گیا۔ میں جائے متدعویہ کے خسرہ جات نہ بتا سکتا ہوں۔ یہ درست ہے کہ (Ex.D2) پر صفوراں بی بی کے کوئی دستخط موجود نہ ہیں از خود کہا کہ نشان انگوٹھا موجود ہے۔ یہ درست ہے کہ (Ex.D2) پر صفوراں بی بی کا شناختی کارڈ نمبر درج نہ ہے۔ یہ درست ہے کہ صفوراں بی بی نے اپنی زندگی میں مقدمہ ہذا دائر کیا اور دوران مقدمہ صفوراں بی بی وفات پا گئی۔ یہ غلط ہے کہ میں حقائق کو مخفی رکھتے ہوئے جھوٹی شہادت دی۔

سن کر درست تسلیم کیا

Manzar Hayat Khokhar
Senior Civil Judge (Civil Division)
Jhelum

26.10.2022

XXXX جرح منجانب کونسل مدعی

میری پیدائش جہلم کی ہے۔ یہ درست ہے کہ بوقت رجسٹری (Ex.D2) میں موقع پر موجود نہ تھا۔ میں نہ بتا سکتا ہوں کہ رجسٹری کے اسٹامپ کسنے خرید کیے تھے۔ 802 اور 506 رجسٹریاں ہوئی تھی۔ 802 رجسٹری عبد العزیز کے نام ہوئی تھی اور 506 رجسٹری عبد العزیز کے نام ہوئی تھی۔ یہ غلط ہے کہ 506 رجسٹری نہ ہوئی تھی۔ میں مڈل پاس ہوں۔ یہ درست ہے کہ (Ex.D2) پر صفوراں بی بی کے دستخط اور شناختی کارڈ نمبر موجود نہ ہیں۔ یہ درست ہے کہ (Ex.D2) پر عبد العزیز کے دستخط موجود نہ ہیں۔ میرے سامنے رقم کا لین دین نہ ہوا ہے۔ صفوراں بی بی ہماری ہوش سے قبل بیرون ملک گئی تھی۔ یہ درست ہے کہ 1978 میں صفوراں بی بی کے پاس انگلینڈ کی نیشنلٹی موجود تھی۔ یہ درست ہے کہ 22.01.2008 کو میرے والد تایا چچا کے خلاف صفوراں بی بی نے 471، 468، 420 کی ایف آئی آر درج کروائی تھی میں اس میں تھانہ جاتا رہا ہوں۔ یہ درست ہے کہ (Ex.P3/53,54) بیان حلفی محمد لطیف اور محمد حنیف کے موجود ہیں جو کہ دونوں نے تھانہ میں دیے تھے اور اس میں یہ تحریر کروایا تھا کہ صفوراں بی بی نے اپنی جائیداد کو عبد العزیز کے نام پر ہبہ کر دیا ہے۔ یہ درست ہے کہ (Mark B) صفوراں بی بی کا پاسپورٹ ہے۔ (Mark B) پر صفوراں بی بی کے دستخط موجود ہیں۔ (Mark A) صفوراں بی بی کا شناختی کارڈ ہے جس پر صفوراں بی بی کے دستخط موجود ہیں۔ یہ درست ہے کہ (Ex.D2) پر صفوراں بی بی، انور، اللہ دتہ کے شناختی کارڈ نمبر درج نہ ہیں از خود کہا نشان انگوٹھے موجود ہیں۔ یہ درست ہے کہ (Ex.D2) پر صفوراں بی بی کے دستخط موجود نہ ہیں۔ میں نہ بتا سکتا ہوں کہ رجسٹری کے چالان کس نے جمع کروائے تھے۔ یہ درست ہے کہ میرے والد نے صفوراں بی بی کے خلاف مکان کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ صغیر میرے تایا کا بیٹا سپریم کورٹ گیا اور اسکا فیصلہ اسکے خلاف گیا۔ یہ درست ہے کہ بابر عزیز، صغیر، سجاد، محمد حنیف، فرخ کے خلاف مکان کے قبضہ اور چوری کی ایف آئی آر درج ہوئی تھی۔ یہ درست ہے کہ صفوراں بی بی اپنی زندگی میں کبھی بھی بدو میں نہ رہی ہے۔ مجھے علم نہ ہے کہ صفوراں بی بی کے شناختی کارڈ پر پتہ بدو کا درج ہے۔ یہ درست ہے کہ جب بھی انتقال کے لیے کسی بھی ریونیو آفیسر کے پاس انتقال کی بابت جائیں تو فریقین کا شناختی کارڈ چیک کیا جاتا ہے۔ مجھے علم نہ ہے کہ عبد العزیز اور لطیف سے صفوراں بی بی نے 1968 سے بذریعہ انتقال نمبر 309 جائیداد خرید کی تھی۔ میں شفقات کا جانتا ہوں۔ میرے تایا کا بیٹا طاہر محمود ہے جو بیرون ملک مقیم ہے۔ مجھے علم نہ ہے کہ بیرون ملک اسکا نام محبوب الٰہی ہے۔ میرے دادا کا نام محمد یعقوب تھا۔ مجھے علم نہ ہے کہ میرے دادا نے اپنی زندگی میں دونوں مکان صفوراں بی بی کے نام ہبہ کیے تھے۔ مجھے علم نہ ہے کہ میرے والد اور چچا نے صفوراں بی بی کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا تھا جس میں انہیں 10 ہزار روپے جرمانہ ہوا تھا۔ مجھے علم نہ

ہے کہ محمد حنیف، محمد لطیف اور محمد شریف کے شفقات کے نکاح نامہ پر دستخط موجود ہیں۔ صفوراں بی بی بیگ پور میں پیدا ہوئی تھی۔ یہ درست ہے کہ بعد و صفوراں بی بی کا کوئی گھر نہ ہے اور صفوراں بی بی کا گھر بیگ پور اور سنگھوئی میں موجود ہے۔ از خود کہا صفوراں بی بی کا بیگ پور میں گھر موجود نہ ہے۔ صفوراں بی بی ایف آئی آر درج کروانے کے بعد تھانہ میں پیش ہوئی تھی۔ میری تھانہ میں صفوراں بی بی سے ملاقات ہوئی تھی البتہ مجھے تاریخ ملاقات یاد نہ ہے۔ صفوراں بی بی کے ساتھ جب سے دعوی دائر ہوئے ہیں تب سے ناراضگی چل رہی ہے۔ ہمارا انکے ساتھ خوشی غمی ختم ہو چکی ہے۔ صفوراں بی بی کی دو بیٹیاں پاکستان میں موجود ہیں۔ یہ غلط ہے کہ صفوراں بی بی نے اپنی زندگی میں کوئی رجسٹری محمد لطیف اور عبد العزیز کے نام نہ کروائی ہے۔ محمد لطیف ٹیکسلا میں نوکری کرتا رہا ہے۔ یہ درست ہے کہ عبد العزیز، صفوراں بی بی، محمد انور، اللہ دتہ کے (Ex.D2) پر دستخط موجود نہ ہیں اور نہ ہی انکے شناختی کارڈ نمبر درج ہیں از خود کہا کہ نشان انگوٹھے موجود ہیں۔ یہ درست ہے کہ رجسٹری (Ex.D2) پر عبد العزیز کا دستخط و نشان انگوٹھا موجود نہ ہے۔ یہ غلط ہے کہ رجسٹری متدعویہ جعلی طور پر محمد حنیف، عبد العزیز نے کروائی ہے۔ یہ غلط ہے کہ میں محض سنی سنائی شہادت دے رہا ہوں۔ یہ غلط ہے کہ مجھے حقائق کا کوئی علم نہ ہے۔ یہ غلط ہے کہ میں نے جھوٹی شہادت دی ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا

Manzar Hayat Khokhar
Senior Civil Judge (Civil Division)
Jhelum